Current Global Reviewer

Peer Reviewed Multidisciplinary International Research Journal
PEER REVIEWED & INDEXED JOURNAL

ISSN 2319-8648 | Impact Factor - 7.139 | Indexed (SJIF)

February 2020 Special Issue- 23 Vol. 3

The Role of Language and Literature in Unity in Diversity

کثرت میں وحدت
اُردو زبان وادب کے حوالے سے

Chief Editor
Mr. Arun B. Godam

Guest Editor
Principal, Dr.Aqueela Syed Gous

Current Global Reviewer

Indexed (SJIF)

ISSN 2319-8648

Impact Factor- 2.143

ISSN 2319-8648

Chief Editor
Arun B. Godam
Latur, Dist. Latur-413512
(Maharashtra, India)
Mob. 8149668999

SHAURYA PUBLICATION

Publisher
Shaurya Publication

CURRENT GLOBAL REVIEWER

Special Issue 23 , Vol. III February 2020 | Peer Reviewed SJIF | ISSN : 2319 - 8648 Impact Factor : 7.139

INDEX فہرستِ مشمولات

صفحہ نمبر Page No.	مقالہ نگار Written By	موضوع Topic	نمبر شمار S. No.
	جدید ذرائع ابلاغ		
159	ڈاکٹر فہمیدہ محمد ہارون انصاری، مالیگاؤں ضلع ناسک (مہاراشٹر)	اردو زبان وادب اور ذرائع ابلاغ	54
161	ڈاکٹر قمر النساء بیگم، خلد آباد ضلع اورنگ آباد۔ مہاراشٹر	اردو زبان وادب اور ذرائع ابلاغ	55
166	ڈاکٹر عالیہ کوثر علی شاہ خان، جالنہ (مہاراشٹر)	اُردو زبان اور جدید ٹیکنالوجی	56
168	ڈاکٹر شائستہ اسد اللہ خان، ناندیڑ (مہاراشٹر)	اردو زبان وادب اور ذرائع ابلاغ	57
172	ڈاکٹر ہاجرہ پروین، وجے پور (کرناٹک)	اردو اور ٹیلی ویژن	58
175	ڈاکٹر عبد الرحیم ملا، وجئے نگر (کرناٹک)	اردو زبان وادب اور ذرائع ابلاغ	59
177	ڈاکٹر نسیم بیگم عبد السلیم، پربھنی (مہاراشٹر)	اردو زبان وادب کے فروغ میں ذرائع ابلاغ کی اہمیت	60
180	ڈاکٹر محمد اقبال جاوید شیخ ابراہیم، ہنگولی (مہاراشٹر)	عالمگیریت (گلوبلائزیشن) میڈیا اور اردو زبان	61
183	ڈاکٹر صدیقی افروزہ خاتون مجیب الحسین، خلد آباد (مہاراشٹر)	اُردو میڈیا	62
186	پٹھان سراج خان سرور خان (سراج آرزوؔ)، بیڑ (مہاراشٹر)	اُردو زبان وادب اور اُردو اخبارات	63
190	شیخ روبینہ تبسُم شیخ چاند (ریسرچ اسکالر)، [illegible] (مہاراشٹر)	اردو زبان وادب اور کلاسیکی زبانوں میں ذریعہ ابلاغ وترسیل کی حیثیت	64
195	شیخ عشرت شیخ اقبال، ریسرچ اسکالر، امباجوگائی ضلع بیڑ (مہاراشٹر)	اُردو ادب میں انٹرنیٹ کا استعمال	65
198	(انفارمیشن ٹیکنالوجی کے حوالے سے)، بقلم محمد شفیع چوبدار، شولاپور، مہاراشٹر	اُردو زبان وادب اور ذرائعِ ابلاغ	66
201	ہ عبد العزیز پٹھان، امباجوگائی (مہاراشٹر)	اردو زبان وادب اور ذرائع ابلاغ	67
	تراجم، اداریہ اور کالم نویسی		
205	ڈاکٹر سید تاج الہدیٰ محمد یوسف خطیب، بیلگاوی (کرناٹک)	اردو ادب میں فن ترجمہ نگاری	68
208	ڈاکٹر ساجد علی قادری، شیر پور ضلع دھولیہ (مہاراشٹر)	ں ترجمہ نگاری اور غیر مسلم مترجم	69
212	ڈاکٹر قاضی محمد شکیل الدین، شیر اڈون ضلع عثمان آباد (مہاراشٹر)	فن ترجمہ نگاری	70
216	ڈاکٹر قادری سید واجد سید ابراہیم، چاپولی ضلع لاتور (مہاراشٹر)	اُردو میں ترجمہ نگاری کی روایت	71
220	ڈاکٹر محمد مدثر احمد محمد افسر احمد،، جالنہ (مہاراشٹر)	اُردو زبان وادب کا ارتقاء اور ترجمہ نگاری کی روایت	72
223	ڈاکٹر شیخ عبد الرؤف بن عبد الرشید، امباجوگائی، ضلع بیڑ (مہاراشٹر)	اداریہ نویسی اور اسکی اہمیت	73
226	پروفیسر شیخ ہُما کوثر، ناندیڑ (مہاراشٹر)	کالم نویسی	74
234	عرشیہ جبین قاضی مخدوم، ریسرچ اسکالر، اورنگ آباد (مہاراشٹر)	ترجمہ نگاری	75
237	صدیقی نسرین فرحت بنت ولی محی الدین، اوسہ (مہاراشٹر)	اداریہ نویس	76
240	ڈاکٹر شیخ محمد مصطفیٰ عبد الستار، چاپولی ضلع لاتور (مہاراشٹر)	اداریہ نویسی	77
243	وسیم عقیل شاہ (ریسرچ اسکالر)، ممبئی	مطالعہ ء داستان ہر کنی کی: ایک رویہ ایک رجحان (اکبر ملک کی مراٹھی سے اُردو ترجمہ نگاری کے حوالے سے)	78
247	ڈاکٹر عافیہ عظمی، پرلی ضلع بیڑ، مہاراشٹر	اُردو صحافت میں ترجمے کی روایت	79

CURRENT GLOBAL REVIEWER

Special Issue 23 , Vol. III
Fabruary 2020

Peer Reviewed
SJIF

ISSN : 2319 - 8648
Impact Factor : 7.139

اردو زبان وادب اور کلاسیکی زبانوں میں ذریعہ ابلاغ وترسیل کی حیثیت

شیخ روبینہ تبسم شیخ چاند
پی ایچ ڈی ریسرچ اسکالر، [illegible] ضلع بیڑ۔ مہاراشٹر

اردو زبان وادب میں ذرائع ابلاغ کے بارے میں جاننے سے پہلے اردو زبان کے بارے میں جاننا ضروری ہیں۔ کہ زبان کا مختلف مراحل کو طے کرتے ادب میں اس کی شمولیت یا اردو زبان پر ادب کس طرح منحصر ہوئی۔ ؟ادب کی داخلیت انسان کی زندگی کا اہم مرکز کس طرح بن گئی۔ ؟درس وتدریس عمل میں اردو زبان وادب میں ذریعہ ابلاغ وترسیل کی حیثیت کس طرح سے شامل ہوگئی۔ ؟کلاسیکی زبان کیسے کہتے ہیں ؟ایسے بہت سے سوالات کے جوابات کرنے اور سمجھنے کے لئے اس عنوان کو الگ الگ جز میں بانٹا گیا۔ تاکہ دماغی الجھن دور ہو سکیں۔ ان سبھی باتوں پر منحصر جوابات کی عکاسی اس بات کی گواہی د ہیں کہ اردو زبان وادب میں ذرائع ابلاغ کا ہونا بہتر انسانی زندگی کا باعث ہوتا ہے۔

کائنات میں حیات کا ارتقاء خود انسان کے ارتقاء کی تاریخ بن جاتا ہے۔ اسی طرح زبان کا ارتقاء کسی تہذیب کی تاریخ کا زرین باب بن جاتا ہے۔ اللہ العزت نے کائنات میں ہر ذی روح کو زبان بخشی اور آواز کی قوت عطا کی۔ لیکن آواز کو بولنے اور حروف ادا کرنے کی طاقت صرف انسان کو عطا کی۔ یہی و ہے کہ بولتی زبان انسانی شعور کی علامت ہے۔ اور اسی سے وہ زندگی میں نئے نئے رنگ بھرتا ہیں۔ اسی لیے زبان معاشرت کے پہلے درجے سے شروع ہو کر انسانی معاشرت کے ساتھ ساتھ ارتقائی منازل طے کرتی ہے۔ انسانی زندگی کا پہلا اور بنیادی ادارہ بن جاتی ہے۔ انسانی شعور اسے نکھارتا ہے۔ خیالات وفکر کا اسے روشنی دیتا ہے۔ لیکن دنیا کی ہر زبان میں لسانی عمل اور ادب کی تخلیق کے درمیان وقت کا ایک طویل فاصلہ ہوتا ہے۔ لسانی ارتقاء کی تاریخ جب ایک منزل پر پہنچ جاتی ہے۔ جہاں محسوس کرنے والا انسان، سوچنے والا، ذہن اور اپنے ماضی الضمیر کو دوسروں تک پہنچانے والے افراد اس زبان میں اپنی باتوں کے اظہار کی سہولت پاتے ہیں تو ادب کی تخلیق اپنا سر نکالتی ہے۔

زبان ایک زندہ حقیقت ہے زبان کی تخلیق انسان کی سب سے بڑی ایجاد ہے۔ جس میں مسلسل تبدیلیاں آتی رہتی ہیں۔ اور یہی تبدیلیوں کے دوران ان زبان میں تبدیل ہوتی ہے۔ بولنے بات کرنے اپنے احساسات جذبات وخیالات کو دوسروں تک پہنچانے کے صوتی اور لفظی وسیلے کو زبان کہتے ہیں۔ زبان کا استعمال کا دائرہ وسیع ہوتا ہے۔ اور بولیوں کا محدود زبان زندگی ہے۔ ایک لسانی حقیقت ہے کہ زبانوں کی تشکیل میں بولیوں کی بڑی اہمیت ہے۔ زبان اور بولی میں کیا فرق ہے۔ تو اسکا سیدھا سادہ جواب ہم یہ دے سکے گے کہ زبان کا دائرہ وسیع ہوتا ہے۔ اور بولی کا محدود ہوتا ہے۔ زبان کے بولنے والوں کی تعداد دور تک پھیلی ہوتی ہے جبکہ بولی بولنے والوں کے تعداد مخصوص جغرافیائی حدود ہوتے ہیں۔ ایک زبان کے علاقے میں کئی بولیاں بولی جاسکتی ہے۔ لیکن ایک بولی والے علاقے میں کئی زبانیں نہیں ہو سکتیں۔

امریکی ماہر لسانیات وٹنے (Whitney) کا نظریہ ہے کہ

"زبان اور بولیوں کا تعلق ایک دائرے کی شکل میں رہتا ہے۔ زبان کچھ عرصے بعد بولیوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ یہ بولیاں پھر زبان کی شکل اختیار کرتی ہیں۔ اسطرح یہ چکر برابر چلتا رہتا ہے۔" [1] (اورنگ آباد ٹائمز سن 1992)

زبان ہی اپنے علاقے کے لب ولہجہ اور اپنی تہذیب کو الفاظ کا جامہ پہناتی ہے۔ یہ کہا جائے تو غلط نہ ہو گا کہ زبان اپنے علاقے کو زندگی عطا کرتی ہے۔ دوسری صورت میں اظہار کے بغیر علاقہ بے جان رہے گا۔ مختلف علاقوں کو اپنی منفرد پہچان دراصل زبان وادب کے ذریعے ہی بن جاتی ہے۔ اور دوسرا یہ کہ زبان کی تشکیل میں علاقہ بہت اہمیت کا حامل ہے۔ علاقہ زبان بناتا ہے اور زبان کی پہچان بنتی ہے۔ اس سے نہ صرف لسانی تشکیل کا عمل جاری رہا بلکہ ادب کو فروغ بھی حاصل ہوا۔ یہ زبان کا ہی طلسم ہے جو زبان اور کلچر سے اپنی زندگی میں نئے معنی پیدا کر کے نئے شعور اور احساس کو جنم دیتی ہیں۔